

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_228913

UNIVERSAL
LIBRARY

مَا أَتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوا مِنْهُ مَا وَهَبَ لَكُمْ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّكُمْ إِذًا عِندَ اللَّهِ كَافِرُونَ

هر چه بدشمار اینها بگیرید و هر چه میخند شمار از آن باز استید

من بدل اور انعام اولو خواجہ مرا

ہر کہیند نامہ ام انابتہ انا انتہا

نصائح عزیزہ

از افادات سرا پر بركات جناب مولانا مولوی حاجی محمد عبد العزیز صاحب قادری
مصنف کتاب الجوائع فی الاخلاق فی نصائح الآفاق و عزیز الاغرة و دین غم بہار عزیز
و مقالہ الطریقہ مکالمہ ہرید و طاعون ترجمہ مفاتیح الاعجاز شرح گلشن از وغیرہ وغیرہ
بغرض فادہ عام

مطبع دارالکتاب
دریں مطبعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

التَّيْمَانَةُ



یہ امر محتاج بیان نہیں کہ دن بدن ہمارے دلون سے خدا کی محبت اور اس کے احکام کی عزت و وقعت دور ہوتی جا رہی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ہم دنیا کے کاموں میں اسقدر غرق ہو گئے ہیں کہ ذرا بھی اس امر کا احساس نہیں ہو سکتا۔ ہم اس غرض سے پیدا کیے گئے اور ہم پر خداوند عالم کے کیا فرائض ہیں ہی اسباب و علامات ہیں کہ ہمارے وہ اخلاق اور عادات جنکی تمام دنیا میں شہرت تھی اب تبدیل بہ نفرین ہو رہے ہیں میرے والد بزرگوار حضرت مولوی محمد عبدالغفور صاحب قبلہ قادری کو ہمیشہ اس بات کا غم و درد رہتا تھا کہ مسلمانوں کی حالت میں جو تہذیب پیدا ہو گیا ہے اور سکودہ و رکرنے اور ان کے غلام

عادات کو حالات سابقہ پر لانے کی کوشش کی جائے اسی خیال کے
 مد نظر صاحب ممدوح نے تھینڈا (۱۰) کتاب میں تصنیف کر کے وقتاً فوقتاً شائع
 کیں از ان جملہ یہ کتاب بھی ہے جو ناظرین کے ملاحظہ میں پیش کی جا رہی ہے
 اسکے قبل یہ کتاب دو دفعہ چھپ چکی ہے اور پہلاک نے اسکی نہ صرف قدر کی
 بلکہ ذریعہ خطوط اپنے عمدہ اور بہترین خیالات کا اظہار بھی کیا ہے۔ چونکہ
 جلدیں ختم ہو چکی تھیں اور مشتاقین کے خطوط پر خطوط مکرر طبع کیلئے آرہے تھے
 لیکن بوجہ علالت مزاج حضرت ممدوح کو طبع کا موقع نہ ملا بالآخر اسی علالت میں
 دارفانی سے دار بقا کو کوچ کر گئے اور دم آخر مجھے وصیت کی کہ اس کتاب کو
 بارشانت ضرور طبع کرایا جائے تاکہ شائقین کے خواہش کی تکمیل ہو جائے
 بنا برآں تعمیل ارشاد حضرت ممدوح میں نے کتاب نیا طبع کرائی ہے پہلاک سے
 توقع ہے کہ اس کتاب کو من اول الی آخر ملاحظہ فرما کر حضرت مرحوم و مخفوق کو
 درخیز مستد یاد فرمائیں گے فقط

خاکستہ

احمد عبداللہ

ت

فہرست میں کتاب لاجوائنصابیح عربیہ

صفحہ	خلاصہ مضمون	صفحہ	خلاصہ مضمون
۱	۲	۱	۲
۲	حمد و نعت	۱	ذکر مکن کہ
۳	بدانکہ بر بندہ فرض است	۲	حرمت ماور و پدنگا ہمار
۴	بر توحید خالق	۳	در رعایت ہمسایہ
۵	و در عبادت نفس کہے را	۴	و در دل کینہ مدار
۶	ہر وقتیکہ نام نہ استعالی	۵	و رتیج کس حد بہر
۷	و در اکثر اوقات	۶	و در دل نفاق مدار
۸	ہمیشہ بکلمہ لا الہ الا اللہ	۷	بقتضا و تدار رضی باشش
۹	بیاد خدا سے توالی	۸	و بر بلا ہا صبر کن
۱۰	و تیر موت را فراموش مکن	۹	و بر نعمتہا شکر کن
۱۱	با وضو پاش	۱۰	و قناعت اختیار کن
۱۲	دوسواک را ترک مکن	۱۱	و اسراف مکن کہ
۱۳	و چون وضو کنی	۱۲	لقمہ کب حلال
۱۴	ہر کہ لبہ نبی در سلام تقدیم کن	۱۳	آسایش تن مجزاہ
۱۵	حق صلہ رحم نگاہار	۱۴	دنیا و آخرت بہم

۸	درین دنیا کے فانی	۱۲	ہر کار نیک	۱	نصائح ثنائی
۱۱	انچھوڑی از کب خود	۱۳	آتش بیدار باش	۲۱	نصائح ثنائی
۱۲	اگر یک نام	۱۴	و نماز تہجد ادا کن	۲۲	نصائح رباعی
۱۳	الچی خواہی از خدا بخواہ	۱۵	و تلاوت قرآن بکن	۲۳	چند نند سود مند صیغہ استغفر اللہ کاد عبادہ
۱۴	بہیکس را بغیبت یاد بکن	۱۶	از تو کہ مائی امین مباش کہ	۲۴	و نقل است کہ روزگام مبارک گزرا
۱۵	شیون زبان باش	۱۷	و از دروغ ہر سان باش	۲۹	بشاہ جیش
۱۶	اگر کسی تو بد گوید	۱۸	از دروغ خذر کن	۳۰	موضوعہ نجاشی
۱۷	بہیکس خوردہ بگیر	۱۹	و بر کسی ظلم کن کہ	۳۱	بیان ایمان و اسلام و احسان
۱۸	علم دعالمان را تغفیر کن کہ	۲۰	و عدہ را خلاف کن کہ	۳۲	الکھاشتن خوانید کہ
۱۹	علم دین بیاہوز کہ	۲۱	مردم را فریب نہ کہ	۳۵	فرمان سلطان و عالم صلی اللہ علیہ وسلم
۲۰	در عبادت د معرفت ماہم	۲۲	و طعمہ مکن کہ	۳۶	روز سے دو النون مصری ۲۰
۲۱	انچہ بر خدہ نہ پسندی	۲۳	عجب کسے را گو	۳۷	اشعار ابدار و نفیس
۲۲	از معرفت وہی منکر	۲۴	و اگر در پشیمان خدمت یابی	۳۸	شخصے در زمانہ سلف
۲۳	ہر کار کہ کنی	۲۵	چلن خواہی ترویج کنی	۳۸	نقل از حضرت تقان علیہ السلام
۲۴	غزہ مباش کہ	۲۶	پیران را تغفیر کن کہ	۳۹	عجب است از کسیک فرنگ را
۲۵	جواب دان واجب است	۲۷	و عبادت در جوانی کن	۴۰	جنتری تانسنگلہ ہجری
۲۶	بچلن آوز از ان بگوش تو	۲۸	از نا جوان چشم بدوز	۴۲	تسخنہ فاضلہ در میانی اضلاع
۲۷	نماز ما بردت ادا کن	۲۹	بقایمیکہ حکیم حاکم نباشد	۴۳	تمت بحال خیر
۲۸	بیش از نماز جمعہ چند بار	۳۰	در ایضا طعام بسم اللہ		

مَا أَتَىكَ الرَّسُولُ مِنْ رَسُولٍ فَاعْتَمِدْ عَلَيْهِ وَاعْتَمِدْ عَلَى مَا فِي يَدَيْهِ
 هر چه بدید شما را بچینا بچیز که در هر چینی که شمارا ازان باز است سینه ۱۲

هر که بیند نامم از این کتاب آنها بی من بدل و اعطایم ادب و فحواجم را

رضایح عزیز

از افادات سرایر کاتبی مولانا مولوی خانی محمد عبدالعزیز صاحب دستیار درسی
 مستفید کتاب جوایز لا غنائی فی رضایح الاقا و عزیز الآخرة و بیغ بنای عزیز و
 عقلا الصمد و مکمل المیهنة طاعون ترجمه ففایح الاعجاز
 شرح گلشن از دینپیره

در ایام المطایع سیطان بلوغه چه آبا و کون شایع

تابیت اول بار سوم

حساب بله بنویز جسطری حقوق و سرکار بنام فرزندان حضرت مولانا
 محفوظ اند

تابیت عم

۸	دین دنیا کے فانی	۱۲	ہر کاریک	۲۰	نصائحِ ثنائی
۱۱	انچہ خوی از کب خود	۱۳	آتش بیدار باش	۲۱	نصائحِ ثلاثی
۱۲	اگر یک نان	۱۴	و نماز تہجد ادا کن	۲۲	نصائحِ رباعی
۱۳	اچھی خواہی از خدا بخواہ	۱۵	و تلاوت قرآن بکن	۲۳	چند بندہ سود مند سیدہ امینہؓ کو عالم
۱۴	بہیکس را بنیست یاد کن	۱۶	از تم کہ یانی امین مباش کہ	۲۴	و نقل است کہ روزِ نماز مبارک
۱۵	شیرین زبان باش	۱۷	و از دروغ ہر سان باش	۲۵	شاہ جش
۱۶	اگر کسی توبہ گوید	۱۸	از دروغ حذر کن	۲۶	موضوعہ نجاشی
۱۷	بہیکس خوردہ گیر	۱۹	و ہر کسے ظلم کن کہ	۲۷	بیان ایمان و اسلام و احسان
۱۸	علم و عالمان را توظیم کن کہ	۲۰	و عدہ را خلاف کن کہ	۲۸	اگر استغاثہ خواہد کہ
۱۹	علم دین بیاہوز کہ	۲۱	مردم را فریب نہ کہ	۲۹	فرمان سلطان و عالم صلی اللہ علیہ وسلم
۲۰	در عبادت و معرفت مالمیچ	۲۲	و طعمہ کن کہ	۳۰	روزے دو النون مصری ۳
۲۱	انچہ بر خدہ نہ پسندی	۲۳	عیب کسے را گو	۳۱	اشعار ابدار و نفیس
۲۲	از معرفت وہی منکر	۲۴	و اگر در پیمان خدمت یابی	۳۲	شخصے در زمانہ سلف
۲۳	ہر کاریکہ کنی	۲۵	چون خواہی ترویج کنی	۳۳	نقل از حضرت ثقیان علیہ السلام
۲۴	غزہ مباش کہ	۲۶	پیران را توظیم کن کہ	۳۴	عجب است از کیک مرگ را
۲۵	جواب دان و واجب است	۲۷	و عبادت در جوانی کن	۳۵	جنتری نامشکلہ ہجری
۲۶	و چون آواز از ان بگوش کن	۲۸	از نا جوان چشم بدوز	۳۶	تحتہ فاضلہ در میانی اضلاع
۲۷	نماز ما بردقت ادا کن	۲۹	بتقاسمیکہ حکم نباشد	۳۷	تمت بالخیر
۲۸	پیش از نماز جمعہ چند بار	۳۰	در اجتماع اسم اللہ		

مَا أَتَىكَ الْخَيْلُ وَوَجَّعَاكَ نَهْمُهُمْ
وَوَسَّوْاكَ دُجَاهَهُمْ
وَمَا أَتَىكَ الْبَنَاتُ فَاغْتَابْنَ
وَمَا أَتَىكَ الْبَنَاتُ فَاغْتَابْنَ

هر چه بد بشمارد بچینا بجزیره دهر چه منگنه شمارد از ان باز استید ۱۲

هر که بیند نام اسم از ابته تا آنها بی من بدل و راعلام ارد بودی چه مرا

رضایع عزیز

از افادات سرایر بکا بنیامولای حاجی محمد عبدالعزیز صاحب کتاب درسی

مصنف کتابت الجواهر الاطلاق فی مضاعف الاقا و عزیز الاخرة و باغ جهان عزیز و

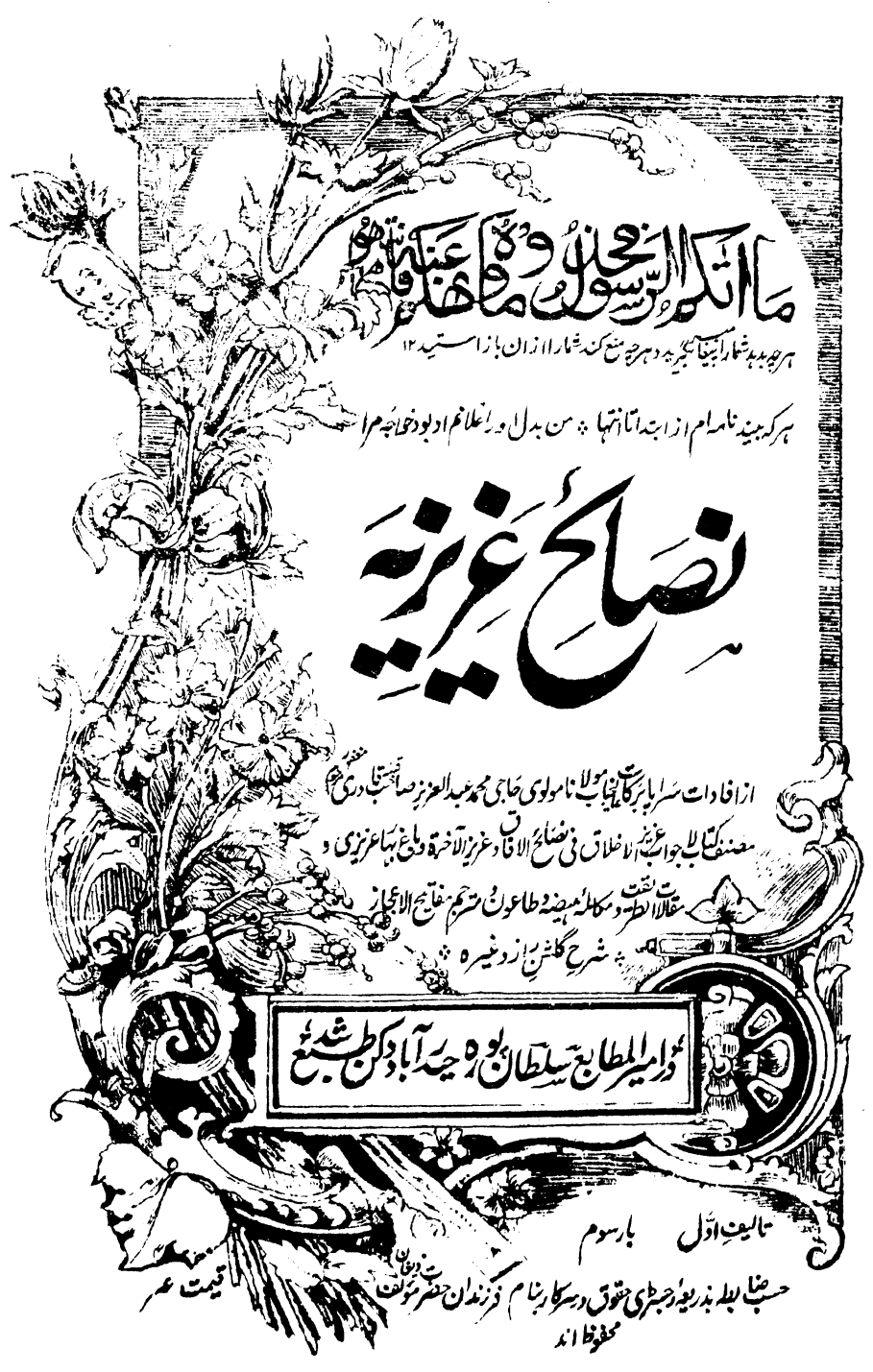
مغلا الطیر و مکالمه هیئت طاعون ترجمه فتاح الانجازه

شرح گلشن از دینیره

ذوالمطالع سید طاهر پوره حیدر آباد کون شیع

تالیث اول بار سوم

حسب ابله بدید و جبرطی حقوق و سرکار بنام فرزندان حضرت مولانا
محققانند





الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على رسوله سيدنا
 وشفيقنا محمد وآله واصحابه جميعين

اسعدكم الله تعالى في الدين محمد عبد الرحمن واحمد عبد الله نرا ادلكم الله
 تعالى عليكم وعمركم ولعل الصالح وقلنا - بايد كه اين چند كلمات ذيل را گوش
 هوش بشنويد و يا گيريد و بران عمل نمايد و بدگران امر كنيد و ترغيب نمايد
 بحدامكان در اشاعتش كوشيد ثواب آن بسيار يا بيدانشاء الله تعالى
 نصيحتي كننت بشنو و بهانه نگير كه هر چه ناصح شفق بگويدت بپذير
 نصيحت گوش كن چنان كه از جان است تر دراز جوانان سادتمند پسند پسر و انار
 ف بدان كه بر بنده فرض است شناختن خدائے عزوجل و بعده دانستن

احکام و ارکان مسلمانی (۲) بر توحید خالق دنیا و مافیہا ثابت قدم باش کہ شرک
 بخشدہ میشود۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ
 و در عبادت ش کے را شرک مگر دان۔ وَلَا یُشْرَکُ بِعِبَادَةِ سَرَّیْہِ اَحَدًا۔ ہر وقتے
 کہ نام خدائے تعالیٰ شغوی جَلَّ جَلَالُہٗ بگو ہر کہ نام خدائے جَلَّ شَانُہٗ را تعظیم کند
 آن بندہ را خدائے تعالیٰ میان خلق عزیز میگردد و اند چون نام محمد رسول اللہ صلی
 شغوی بگوصلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم و در اکثر اوقات در و بفرستید پیغمبر را
 ہر مومن کہ بر سر و رکانات خلاصہ موجودات اکثر در و در فرستاد حضرت علی الصلوٰۃ
 و السلام از و خوشنود باشند مِنْ صَلَّی عَلٰی وَاٰحِدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔ اِنَّ اللّٰهَ
 وَمَلَٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَبَیہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا سَلَامًا۔ اللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (ہم بگو کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
 محمد الرسول اللہ۔ تدریج ماوست نامی کہ افضل الذکر آمد و (۵) بسا خدائے تعالیٰ
 مشغول باش (ہر نفسی کہ فر و میر و دوران اللہ و چون بر می آید ہونگا ہمار)
 فَادِّکُمْ وَاِنِیْ اَدِّکُمْ فَادِّکُمْ وَاللّٰهُ کَذٰلِکَ اَبَآءُکُمْ وَاَسَدُّ ذٰکُمْ ا۔

اللہ اللہ ہر کہ گوید صبح و شام آتش و دوزخ بود بروے حرام

سورۃ البقرہ (۱۰۱)
 سورۃ البقرہ (۱۰۲)
 سورۃ البقرہ (۱۰۳)
 سورۃ البقرہ (۱۰۴)

لے تحقیق خدا بشتد اکثر شرک کردہ شود بوسے و بنزد ہر غیر آنت ہر ایک خوب لے و شرک کند و عبادت پروردگار
 خود کو را لے کیکہ در و فرستد بر من کیبار در و در فرستد خدایا بروے وہ بار تحقیق خدا و فرشتگان سے در و فرستد
 بر نبی لے کسانیکہ ایمان آورند و در و بفرستد بروے و سلام کند سلام کروں۔ اللہ و در و بفرستد بر و در و بفرستد
 اتباع را بر ما محمد و برکتہ و سلام کن نیست ہر سوسے خدایا محمد فرستادہ خدا سے ہر ما و آریہ مر یا و آرم تا پس و کند خدائے را

پنجوا کردن نما پدران خویش را بجز زیادہ تر یاد کردن۔

ہضم کند و غیر آن و سواک را از یک وجب (باشت) زائد مدارد کہ شیطان بر سواک
 زیادہ راہ می یابد و مرکب خود می سازد و از جانب عرض سواک کنی نہ از طولش
 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ
 إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (۹) و چون وضو کنی متوجه قبلہ
 شوی و بچشم آن قدرے آب و در دست گیری و سه بار انا انزلناہ تا آخر سورہ
 نخوانی - و آن آب بخوری - خدائے تعالیٰ بر بخشد - و ثواب شهیدان بیابی
 (۱۰) ہر کراہی در سلام تقدیم کن - و سلام را جواب بگو - سلام کردن سنت است
 و جواب گفتن واجب - اَسْلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ صحیح است - عوام الناس
 سَلَامٌ عَلَيْكُمْ کہ میگویند بے اصل محض است قبل سلام گفتگو کن اول سلام بعدہ کلام
 (۱۱) و حق صلہ رحمی ہر کراہی را و قارب راضی نباشند
 خدائے جل و علا از و خوشنودن شود (۱۲) و تکبر کن کہ تکبر خاص صفت قادریست
 شیطان تکبر کرد و خوار و ذلیل شدہ تکبر غزلی را خوار کرد و پزندان لعنت گرفتار کرد
 یکے آنکہ بر خویش خود بین باشی اگر آنکہ بر عیب بدین مباشی
 (۱۳) و حرمت مادر و پدر خود را نگاهدار - و بایمان در کلام ہرگز نشونت و
 دشمنی کن و یا لوالدین احسانا - فلا تغل صاف ولا تھمھما و قل لھما قولاً کثیراً
 لہ فرود خدائے بزرگے کسیانہ ایمان آوردند ہر گاہ اسادہ شوید جانب نماز پس شوید روئے اپنے شمارستہ
 نماز بجا کج کنید بسرائے نماز (و بتوئی) یا ہائے شما ہر وقتانگ سے وہ مادر و پدر کول کنید - است
 پس گویا آن ہر دور را کولان و در جگن ہر دور او گو ہر دور اکلام بزرگ

عوض نمازہ کراہی
 عوض تقدیر اور
 عوض غیبی از عیب
 کراہی اور
 ایضاً

و انبیا آمدت بست پنچہزار سال در حساب گرفتار باشندہ امیر و غیرہ و چون کہ جهان
 ہر کہ شیرین طلبد تیشہ خورد چون فریاد (۲۵) دین دنیائے فانی و برین قلین نگلی
 ہرگز انما دکن و بادراک احوال او اعمال مذمومہ خود بسیار باید گریست و خندہ کم
 فَلْيَضْكُوا قَلِيلًا وَ لِيَتَكَبَّرَ كَثِيرًا ۱۰ حجت زندہ دلی دیدہ گریان باشد
 شاہہ مرگنی دل لب خندان باشد (۲۶) آنچه خوری از کسب خود بخور ہر کہ از کسب
 دیگر لقمہ خورد او در عبادت شریک شود (۲۷) اگر یک نان جوے نصیب تو شود
 تیسرے بخور و نیے دیگر بفقرا بده کہ اللہ تعالیٰ دوست ندارد کہ تو سیر باشی و فقیر گرسنہ
 ۱۰ نیم نائے گز خورد مرد خدائے بدل درویشان کند نیے دیگر
 (۲۸) آنچه خواہی از خدا بخواہ و از غیر او چیزے مطلب . وَمَا مِنْ حَائِثَةٍ فِي الْأَرْضِ
 إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا ۱۰ آن زمان رفت کہ احسان رسید از کے کے
 این زمان دفع ضرر بر کہ کند احسانت ؟ و اگر توفیق رسد رد کن و چون رسید
 جمع کن (۲۹) یکس را بغیبت یاد من کہ غیبت از زنا بدتر است . و یکی ما را
 نومازد . و اگر خواہی کہ غیبت کنی ما رو پدر خود را غیبت کن . تا یکی تو با ایشان
 رسد . و بدگیے رسد . (۳۰) شیرین زبان باش کہ شیرین گویان را اللہ تعالیٰ
 دوست میدارد . رباعی باخلق خدا سخن شیرینی کن ؟ اظہار نیاز و عجز و سکینی کن
 نابرسد دیدہ جا و ہندت مردم چون مردم دیدہ ترک خود بینی کن

سے پس باید کہندہ کم کنندہ و بسا بسیار کنند ۱۰ و نیت روزہ بر زمین مگر جو خداست روزی آن ۔

(۳۱) اگر کسی بتو بد گوید - تو او را بد گویی - که در جہ تو کم نگردد - و ہر بخی کہ از دست و زبان مطلق بتو رسد - تو بخدائے خود حوالہ کن سے دست دوستی نشان کہ کام دل ببار آرد پے نہال دشمنی بر کن کہ پنج ہینار آردہ: (۳۲) بر پیکس خوردہ گیر کہ مبادا بدن عیب گرفتار شوی - بلکہ تو شکر کن کہ بدن فعل مبتلا نگشتی - رباعی
 گر مے نخوری طعنہ بز نستان را گردست و بد تو بہ کنی یزدان را
 تو فخر بدین کنی کہ من مے نخورم صد کار کنی کہ مے غلام ست آن را

(۳۳) علم و عالمان را تعظیم کن کہ تعظیم علم و اہل علم ایمان را کامل سازد - ہر کہ علم دین را اہانت کند اچھنم خدا و رسول ست کہ مدار شریعت اسلام بر علم دین است و برا حکام شریعت ثابت قدم باش کہ مبادا بہ لغزی و از اسلام دور افتی لغو خدا لله منہا - رباعی - گر ہست ترا خیال وصل باری پد بجا دہ شیع با بیت
 پاداری پد خواہی کہ بہت بخلوت خاص افتد ہر زین شایع عام پارون نگذاری
 (۳۴) علم دین بایموز کہ عمل جاہل مقبول نیست و چون دانستی عمل کن کہ علم بطل نتیجہ نیدہد ع کہ بے علم نتوان خدا را شناخت (۳۵) در عبادت و معرفت الہی مشغول شو کہ بہت بانی و سیر خوردنوش ترا نیا فریدہ اند و مَا خَلَقْتُ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيَعْبُدُنِي - إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَنْ يُبَدِّلْ عَنِّي الْإِسْلَامَ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ -

وہی کہ علم دین بایموز کہ عمل جاہل مقبول نیست و چون دانستی عمل کن کہ علم بطل نتیجہ نیدہد ع کہ بے علم نتوان خدا را شناخت (۳۵) در عبادت و معرفت الہی مشغول شو کہ بہت بانی و سیر خوردنوش ترا نیا فریدہ اند و مَا خَلَقْتُ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيَعْبُدُنِي - إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَنْ يُبَدِّلْ عَنِّي الْإِسْلَامَ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ -

للہ برائے دین تہتر و یک ضا اسلام است - و ہر کہ طلب کند و رائے اسلام دین دیگر لاپس بر گر قبول کردہ خواہ شد و او در آخرت از زیان کاران است -

ایمان و الا سلام هر دو کیفیت . اگر سرتیست فرق اعتبار سے
 کہ ایمان متعلق بہ اعتقاد است و اسلام متعلق بانقیاد (یعنی فرمانبری)
 (۳۶) و انچہ بر خود نپسندی ۔ دیگران پسندے بنی آدم اعضاء
 یک دیگر اندہ کہ در آفرینش ز یک جوہر اند (۳۷) امر معروف و نہی منکر فرض
 دان ۔ اگر ناشایستگی از کسے مینی و او را منع کنی عاصی شوی ۔ گویا خود باو شریک
 یا فرض خود پر از گن و باشی اما دیگران منع کردن از واجبات اسلام است اگر قبول کنند خوب و
 الا بخود بشتواب میرسی (۳۸) ہر کار سے کہ کنی دانست کن ۔ و از نادانان جہاں
 و در باش ہمیشہ بایشان مباش کہ صحبت مؤثر است ۔ *التَّحْبَبُ مَوْثِقَةٌ و لو*
كان ساعة ۔ صحبت صالح ترا صالح کند و صحبت طالح ترا طالح کند و مثال
 آنست ہر کہ ہمیشہ با ہنگر سے کہنتم از کورہ آہنگری اخلرے باو میرسد سپر نوح
 با بدن بہ نشت و خانہ ان بوتش گرم کرد و ہر کہ ہمیشہ عطر فروش کرد و بوتش
 بدو رسد ۔ ز بہار با جاہلان ہمیشہ ع ز جاہل گریزند چون تیر باش و گر نشینی
 بز سخن نصیحت و پند چیرے دیگر گو ۔ شاید کہ نصیحت تو بایشان مؤثر گردد ۔ *اذع*
الذي سبيل ربك بالحكمة والموعظة الحسنة وجار لهم ما لم يأمروا بهي احسن ۔ (۳۹)
 غرہ مباش کہ ما و اولاد فلان بزرگو اریم کہ فردائے قیامت از عمل نیک پرندہ از نسب

بندہ از کورہ
 پند و نصیحت

سے صحبت اثر کند ہے اگرچہ ایک ساعت ہو سہ دعوت کن نفروان را بوعے پروردگار
 ہمیشہ بدانش و پند نیک و مناظرہ کن بایشان بطریقے کہ سے نیک است ۔

غافل مباش که از اول صبح تا آخر روز تمام حمت الهی است تعالیٰ نشانه و بعبادت
 او مشغول باش ^{عَلَيْهَا} يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ أُنزِلَتْ عَلَيْكُمُ الْآيَاتُ فَحَتِّمُوا لَهَا
 إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ و نیز از نماز فرمود
 که ^{عَلَيْكُمْ} وَإِذْ كَفَرْتُمْ وَاللَّهُ كَثِيرٌ عَذَابُهُ فَلْيُحْسِنُوا (۴۵) چون نماز را ادا کردی - بعد از نماز
 فرض (۳۳) مرتبه سبحان الله و (۳۳) مرتبه الحمد لله و (۳۳) مرتبه الله اکبر
 و سه مرتبه ^{عَلَيْهِ} اسْتَغْفِرُ اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَلِيُّ الْيَسِيرُ
 و چهار مرتبه ^{أَنَّ} أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ
 وَرَبُّنَا شَاهِدٌ وَأَوْحَىٰ لَهُ الْمُسْلِمُونَ - بخوان - و دستها بردار و دعا بکن الها
 نمازین قبول گردان - اول برائے خود - و بعد از آن برائے مادر و پدر خود
 بعد از آن ارباب حقوق را دعا بکن - که دعا بعد از نماز مستجاب است ^{عَلَيْكُمْ} اَدْعُوهُ
 اسْتَجِبْ لَكُمْ وَتَرْتَّانِ بَاش - که آیا قبول در گاه شد یا نه (۴۶) نماز بارگراست
 اگر از عهده نماز بر آدمی همه حساب ببار تو آسان شود (۴۷) نماز ستون دین است
 مدار وین بر نماز است - نماز را هرگز ترک مکن - و با حضور قلب و سکون بروقت
 ادا کن و در وقت نماز نظر بسجده گاه خود گن - و یقین دان که الله تعالیٰ ترا می
 بیند ^{عَلَيْكُمْ} الصَّلَاةُ مَعْجَمُ الْمُؤْمِنِينَ (۴۸) هر کار نیک کنی اول بسم الله بگو که بیج

در وقت نماز
 دستها بردار
 دعا بکن
 نمازین قبول
 گردان
 بعد از نماز
 ارباب حقوق
 را دعا بکن
 نماز بارگراست
 اگر از عهده
 نماز بر آدمی
 همه حساب
 ببار تو آسان
 شود
 نماز ستون
 دین است
 مدار وین
 بر نماز است
 نماز را هرگز
 ترک مکن
 و با حضور
 قلب و سکون
 بروقت
 ادا کن
 و در وقت
 نماز نظر
 بسجده گاه
 خود گن
 و یقین دان
 که الله
 تعالیٰ ترا
 می بیند
 هر کار نیک
 کنی اول
 بسم الله
 بگو که بیج

نه ای سائیکه ایمان آورده و تیکه اذان داده شود برائے نماز برو زحیمه پس بویید جانب ذکر
 خدا و بگذارید سرید و فروخت را این کار بهتر است برائے شما - اگر شما میدانید - نه و یاد کنید خدا را
 بسیار تا که کامیاب شوید - سه شاد و خاستید من قبول کنم سه نماز مستحراج مومنین است -

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَانصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (۵۴) از تهر
 کبریا می این مباحث که کفر است و از خود کشی خدا کن که وعید سخت و سزایش خلود
 ناست و غصه مثل خمر حرام آمده و در حالت غیظ و غضب که عقل زایل میشود و خود
 نگهدار الکاذِبِينَ الْعِظَّةُ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (۵۵)
 و از دوزخ هراسان باش هر که از دوزخ ترسان باشد - خدائے تعالیٰ او را
 ز آتش دوزخ خلاص دهد - و از خدائے تعالیٰ خواهان بهشت باش (۵۶) و
 پیش از خواب ایست الکمی تا و هو العلی العظیم بخوان که خواب خوانندگان
 این آیه را بجائے عبادت می نویسند و با وضو خواب که روح مومن بعرض میرود
 و باروح بنمیران مجالست می کند (۵۷) و چون در خواب روی بگو یا بگوید
 رَبِّي وَصَنَعْتُ حَبِيبِي وَرَوَيْتُهُ خَوَابِي - و دست راست زیر روئے خود بگذاری
 و چون از خواب برخیزی بگو الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَرَأَى كَيْدَ
 الشُّرُورِ يَا سُبْحَانَ اللَّهِ ه خواب مرگ و خواب گبه قبر است و پیداست خسته
 چشم اگر مینا بود هر روز روز محشر است (۵۸) و از دروغ گفتن زبان خود را
 نگهدار که خدائے تعالیٰ دروغ گویمان را دشمن دارد - در قیامت سخت ترین
 عذاب دروغ گویمان را باشد لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ - دروغ خواه اندک

خدا از خواب پاره
 (۹)
 سوره توبه
 سوره آل عمران
 (۱۰)

۵۵
 سوره آل عمران
 (۱۰)

له و چون خوانده شود قرآن پس گوش نپید بوی آن و خاموش باشد تا مهربانی کرده شود بلکه کسی که خشم
 بخورد و از مردمان درگذر کند و خدا دوست دارد یکی کند گنازات بنا م تواند برورد گاین بنام م سلوئے
 خود همه تائش خدا راست که زنده کرد ما را پس از آنکه میرند ما را بوی است بزفاستن پاکت خدا را
 ه لست خداست بر دروغ گویمان

یا بسیار گناہ کبیرہ است و دروغ در سہ جا جائز است سیکے در دفع ظلم دیگر
 در صلح دو کس۔ سوم در میان معاملات زن و شوہر تا میان ایشان مودت
 گردوغ دروغ مصلحت آئینہ بہ از راستی فتنہ انگیز ہے (۵۹) و برکے ظلم مکن
 کہ لعنۃ اللہ علی الظالمین (۶۰) زبان خود را نکاہد از بسیار گفتن اگرچہ بہ راست
 باشد بجز ضرورت سخن گوئی۔ کہ سخن بسیار گفتن دل را میراند۔ کھنکھان الکلا و
 ھیمیۃ القلب۔ سلامۃ الانسان فی حفظ اللسان۔ خموشی معنی دارد کہ در گفتن
 نمی آید۔ رباعی کم گوئی و بجز مصلحت خویش گو بہ چیزے کہ نپرسند تو از پیش گوئی
 گوش تو دو دادند و زبان تو یکے پد یعنی کہ دو بشنوویکے بیش گو بہ دل بیارود
 بکار (۶۱) وعده را خلاف مکن کہ وعده خلافی یکے از علامت منافقت یا ایھا
 الذین امنوا لم تقولون مالا لتفعلون۔ یا ایھا الذین امنوا لو ابالوا لعمود۔ (۶۲)
 مردم را فریب دہ کہ فریب علامت نفاق است و یک رو و یک زبان و یک
 دل باش کہ علامت مومن بہین است ع یک دل داری بس است یک دست
 (۶۳) و طعنہ مکن کہ وبال است (۶۴) و عیب کس را در مجلس گوئی و ہرچہ
 گوئی از برائے خوشنودی خداے لعالے در تنہائی گو (۶۵) و ہرچہ خوری نسبت
 طاعت و ہرچہ پشی برائے شرع و عزت و ہرچہ ہی بہ نیت مولے (۶۶) و ہرچہ

سورہ بقرہ پارہ ۱
 سورہ صافات پارہ ۱
 سورہ انعام پارہ ۱

لغبت خدایت بظلم کنندگان سہ زیادہ گوئی دل را مردہ کند سہ اسے مومنین برای گوئید چیزے
 کہ نمی کنید۔ اسے مومنین وفا کنند ہا۔

میدهی بر زبان میاورد که ثواب تو کم میشود (۶۷) هر حاجتی که داری اول از خدا بابت
 بخواه و بعد از آن از سبب طلب کن - بر توکل زانوئے اشتر ببنده (۶۸) و اگر در
 پیشانی خود عترت یابی و سر بر آورده شوی انکساری و حاجت براری مردم را
 شاعر خود گردان - نه دشتیخ پرمیوه سر بر زمین چه خیر اناس من یتفح الناس
 ارذل الناس من استقل بالاكل واللباس ان الله لا یفصح اجر المحسنین
 سه باده نوشیدن و بشیا زشتن بهلست چه گردولت برسی مست نگردی مردی
 (۶۹) و غلام و کنیز و ملازم خود را بدگویی - و خدمت سخت سفر مالی که خواجگی
 مسلم باوست تعالی شانده - ماهمه بنده اویم - و اگر از غلام یا ملازم تقصیر سرزند
 عفو فرمائی تا عفو رب تو عفو کند - و عفو لذتیت که در انتقام نیست ^{علیه} و ان الله لعفو
 عفو - فان ربك عفو رحیم - (۷۰) ریزه نان را حرمت دار که فردائے قیامت
 کابین حوران بهشت همین است (۷۱) و چون خواهی که تزیج کنی این امر را مدنظر دار
 که حتی الامکان زن از تو در مال و جمال و کمال و سال کمتر باشد و تبرک رسوم
 مرد و حسب شرع شریف مناکحت نمائی و در پیشانی شوی - و كما علینا لا الابلغ
 (۷۲) اے عزیز رباعی علم را بر گزینایی تا نباشدش خصال چه حرص و افرغم کمال
 جمع خاطر کل حال چه شفقت استاد باید درس هم گیری مدام چه لفظ را تحقیق خوانی تا توی

سه بهتر مردان کسی است که نفع رساند مردمان را - ارذل مردمان کسی که شغل خورد و لباس میدارد و سه تحقیق خدا
 صفای کند ثواب یکی کند کارنامه و بر آینه خدا عفو کننده آمرزگاریات تحقیق پروردگار تو آمرزنده مهربان است
 سه و بر نایت گمرسانیدن ۱۲

توبه تو بپارده (۱)

جز نماز را یاد کرده
 نماز تمام کرده
 نماز پیش از خواب

نماز نیتن خواب مرو که حرام است و بعد و طلال (۸۱) و قلم له مکن سنت است و
 نفع بسیار دارد (۸۲) بجانب قبله متف (۸۳) و پلے بجانب قبله مکن که بے اولیٰ است
 (۸۴) و شب برهنه خواب مکن که ملائکہ از تو نفرت گیرند (۸۵) و هر کارے که کنی
 از دست راست کن - استجا و پاکی مبنی - بست چپ مکن (۸۶) و در پوشیدن کفش
 ابتدا پائے راست کن و در کندن پائے چپ (۸۷) و بمقامے که حکیم و حاکم و حاکم
 و حاکم نبود اقامت مگزین - حافظ و حکیم و حاکم و حاکم و حاکم کہنہ باید (۸۸) و شب در
 خانه جاروب مزن که افلاس آرد (۸۹) و تا یغلبوت را در خانه مگذار (۹۰) و
 چرخ را بچین خاموش مکن (۹۱) و لباس مردان زنان و لباس زنان مردان
 اگر پوشند - فردائے قیامت بہا لباس محشور شوند - (۹۲) ہمیشہ گوشت مخور که دل
 سخت میشود (۹۳) و ہمیشہ طعام لذیذ مخور - که مبادا بے نعمتائے بہشت مبدل گردد -
 (۹۴) و جامہ نازک پیش هر که جامہ باریک - پوشد دین او سخت گردد -
 (۹۵) و آب را با نازہ خور - که آب حکم طعام دارد - زیادتی آب ضرر دارد -
 و اکثر ملت ہا از آب پیدا گردد (۹۶) ہمیشہ خوشبوی کن - کہ ملائکہ دوست میدارند -
 (۹۷) و شیرینی دوست دار کہ نشانی ایمان است (۹۸) و از ترشی حد کن - کہ زیان
 دارد (۹۹) و پیاز نام و مائل آن مخور - کہ از بدبوش ملائکہ میگریزند (۱۰۰) و ہمیشہ
 سرگش کہ بعبارت چشم از یاد گرداند (۱۰۱) و روغن جہم بسیار بہ مال کہ بدن
 قوت دہد (۱۰۲) و پیش از طعام و بعد از طعام نمک اندک بخور کہ ہفتاد و علت را دور

سازد (۱۰۳) و بی رغبت طعام مخور که زیان دارد (۱۰۴) و طعام را تنها مخور که
 شیطان شریک تو باشد (۱۰۵) و طعام را انتظار مده که بزه کار شوی (۱۰۶) و طعام
 بسیار گرم مخور که ضرر دارد (۱۰۷) و طعام از قبل انگشت بخور که برکت دارد (۱۰۸) و
 طعام را از کناره بخور و از میان مخور - که برکت زائل شود (۱۰۹) و راسته طعام
 بسم الله و آخر الحمد لله گو -

نصائح مختصاتی

۱- و چیز آمار نیک بختی است - ترس از ربّ جلیل و قناعت لقیل - دو چیز آیات
 سعادت است - رغبت با علما و صحبت با فقرا دو چیز بهترین نعمتهاست - خلق
 یلیح - و زبان فصیح - دو چیز نشان بختی است - بزرگان را به بدی یاد کردن
 و خود را از همه بهتر دانستن - دو چیز خلل بادشاهی است - نفرت فقیر - و غفلت
 وزیر - دو چیز دلیل احمق است - سخن زنان شنیدن - و از سفلیگان توقع داشتن -
 دو چیز را فراموش سازد - اول عبادت و ثانی سخاوت - دو چیز دل را روشن سازد
 ذکر خدا - و کلام انبیاء - دو چیز بهتر از همه چیزهاست قبول کردن نصیحت کبار و پذیرفتن
 عذر گناهکار - دو چیز اولاد آدم را بهتر است طلب خوشنودی زوالجلال - و استماع
 معاش حلال - دو چیز علامت ایمان است - صبر بر بلا و شکر بر نعم - دو چیز غنیمت شمر

جوان پیش از پیری و تندستی قبل از بیاری - دویز باعث تاریکی دل است بکثرت
 کلام و قضا منام - دویز ظلم و امانی است مخدوم مقلون و خادم غیر مستقیم - دویز
 در نقصان نینگند - گفتار بخیده و عمل پسندیده (۱۶) - دویز سب و شوم است بجهت
 بیش از حد و نخل قبل از حد - (۱۶) - دویز روشن سخنچی است - خوف خدای عزوجل
 در همه ساعت - و انصاف فراخی در هر حالت (۱۸) - دویز بحق منسوب است
 ستایش خویش - و اتباع بکیش - (۱۹) - دویز حافظ را زیاده گرداند - اول صبح
 برخاستن - و بهر وقت با وضو بودن - (۲۰) - دویز آثام را کمبیده دارد - قسم خوردن
 بهر وقت و گفتن دروغ بے مصلحت (۲۱) - دویز شیوه صداقت و خلقت است
 گرفتن دست دوست در پیشانی - و دادن شورت نیک در حیرانی - دست
 آن باشد که گیر دوست دوست چه در پریشان حالی و در مانگی - (۲۲) - دویز
 آثام را دانی است - قائل در سخن بودن - سماع را در سخن آینه سخن و محل سخن نباشد
 خود سخن گفتن (۲۳) - دویز انسان را نام آور میکند - هوشیاری از کام - و برباری
 از نام (۲۴) - دویز علامت فراست است در یافتن انجام امور - و توقف نمودن
 در الزام مقصود - (۲۵) - دویز بزرگ از همه کارهاست - طلب قرض - و ترک قرض -
 (۲۶) - دویز بهترین از همه کارهاست - قول موافق آیات قرآن - و فعل مطابق
 حدیث رسول سبحان صلی الله علیه و آله و سلم -

نصائح ثلاثی

(۱) سپہ چیز موجب عزت است - با پیران خدمت - و با جوانان نصیحت - و با غول
 شفقت (۲) سپہ چیز مردان خدا اختیار میکنند - فقر اختیاری - و رضا بقضاء الہی -
 و صبر بر سوگوار ی - (۳) سپہ چیز شتر شویت است - کینہ در دل داشتن و حسرت
 مردمان خوردن - و در طلوع آفتاب خوابیدن - (۴) سپہ چیز بجز سپہ چیز پادار نامند
 مال بے تجارت - و ملک بے سیاست - و علم بے مباحثت - (۵) سپہ چیز بہترین کار است
 محبت حق داشتن - و غم روزی نا خوردن - و عداوت از شیطان نمودن (۶)
 سپہ چیز است کہ دعوائے آن نخوانند - یکے شجاعت - دوم سخاوت - سوم شرافت -
 (۷) سپہ چیز اختیار کند - نماز بحضور قلب گزاردن - و شب بیداری کردن - و کلام
 خواندن (۸) سپہ چیز نشان کفر است - نفاق بدل نہادن - و محبت از دل بردن
 داشتن - و حرام را حلال دانستن (۹) سپہ چیز علامت بزرگی است - صبر و شکر
 خیر - (۱۰) سپہ چیز اصول دو جهان است - فرمانبرداری خدا و رسول - و استقامت
 مرشد قبول و خدمت بعالمان اصول مسکمی با ایمان خیر جاریست و بدی با بد
 سبک ساریست - و نیکی با بدان کار عبد اللہ انصاریست -

نصائح رباعی

(۱) چهار چیز ظریفه باید کرد - شغل بندگی - وسیرت انگذگی - و دلجویی دوستان -
 و نیکیوی با مردمان - (۲) چهار چیز موجب تزیاید دولت است - با بدان نفاق
 با نیکان اتفاق - و با دوستان تطف و با دشمنان مدارا (۳) چهار چیز چهار چیز را
 یادمی آرد - در دستدرستی را و غم راحت را - و نافرجامی بهجت را - و افلاس دولت را
 (۴) چهار چیز علامت صاحب دلی است - و رنگا طمش حفظ مراتب داشتن - و کلمه غیر
 در حق هر کس گفتن - و دل هر کد ام بنجیده نداشتن - و عیب مردم فاش نکردن (۵)
 چهار چیز که مردم از ارتکاب آن منفعل میشوند - سخن بے محل گفتن - و صحبت با بدان
 داشتن - و جنگ با مهتران نمودن - و حقارت علماء فقر کردن - (۶) چهار چیز را
 چهار دزدان دمال را برقت و شعور را جاهلیت و علم را نخوت - و محبت را قرضیت
 ع فَإِنَّ الْقَرْضَ عَقْرَ أَرْضِ الْحَبَّةِ (۷) چهار چیز آدم را ضعیف کند - دشمن بسیار
 و قرض بسیار - و پریشانی روزگار - و مجامعت بار بار - (۸) چهار چیز چهار چیز را با
 کند - ناشکری نعمت را - و بیدادی دولت را - و غرور عزت را - و خندگی حکمت را
 (۹) چهار چیز منتهی حیات است - شنانے بزرگان - و دمانے درویشان - و نوازشش
 له بر آینه دام همسر ارض محبت است -

سلطان - و دیدن دوستان - (۱۰) چہا چیز باز نتوان آورد بخن گفتم - و تیرہ تہ
 و عمر گذشتہ - و قضائے رفتہ - (۱۱) چہا چیز سرمایہ سعادت است - و ناداری بر توکل
 خود کردن - و در کسب خود کوشش بلیغ نمودن - و بقدر ہر یک در تواضع کوشیدن -
 و راز دل خود از غیر پوشیدن (۱۲) چہا چیز در حق ہر کس تا تو اند قصور سازد - یکے
 بقلم - و دوم بہ سخن - و سوم بقدم - و چہارم بدرہم - ف - ہر کہ ز نذر و عزت دنیا
 نثار د - ہر کہ زن فرمانبردار ندارد و آسایش تن ندارد - ہر کہ فرزند سعادت مند ندارد و در شکار
 چشم ندارد - ہر کہ برادر ہم رنگ ندارد - قوت بازو ندارد - ہر کہ این چہا ندارد -
 بیچ غم ندارد - (۱۳) چہا چیز در چہا جا باید گفت و راستائے ہر امر بسبب اللہ و برائش
 ہر کار الحمد للہ و برائے دفع ذنوب استغفر اللہ و برصیت اتا للہ -

و چند پند سود مند

(۱) انچ گوی خود بران عمل نمائی - و (۲) سخن با ندازہ خویش گوی - ہر سخن جائے
 و ہر نکتہ مکائے دارد (۳) و قدر مردم بدان (۴) و دوست را وقت تکلیف
 بیا زما - (۵) و یار را بسود و زیان امتحان کن (۶) و دوست زیرک و دانانا
 گزین سے ہمیشہ تراز تو بہ باید پند تا ترا عقل و دین بفرماید (۷) و دیکہ غیر جہد و ہمت
 نمائی - (۸) و برزن و اسپ شمشیر

اعتماد کن - (۹) و چون گنتی دیش بسایر (۱۰) و بادوست و دشمن ترش رو
 بساش (۱۱) و مادر و پدر را ستم شمار (۱۲) و اشا و شفیق را عنیت دان (۱۳)
 و خسیج بانزاه دخل کن - سه بر احوال آن کس بیاید گریست چه که آید بود
 نوره خج بیت (۱۴) و جوانمردی اختیار کن (۱۵) و خدمت مہمان بقبت
 امکان آدا کن (۱۶) و در خانہ کہ در آئی چشم و زبان را نگاہدار (۱۷) و دل و
 جانہ و تن پاک دار (۱۸) و با جماعت بروقت نماز آدا کن (۱۹) و فرزند ان
 خود را علم و ادب و سواری اسپ و تفنگ زدن بیاموز (۲۰) و مدبرانہ کار کن
 (۲۱) و نہ آموختہ استاد ی کن (۲۲) و بلا اندیشہ کار کن (۲۳) و نا کردہ کردہ شمر
 (۲۴) و کار امر و زبرد را گذار (۲۵) و با بزرگان مزاح کن (۲۶) و عوام را
 گستاخ ساز (۲۷) و حاجتمند را نا امید کن (۲۸) و جنگ گذشتہ یاد کن - ہستی کہ
 پس از جنگ یاد آید بروئے خود باید زد (۲۹) و خیر دیگران بخیر خود میامیز (۳۰)
 و مال خود بکے سنائی (۳۱) و وقت را عنیت دان (۳۲) و خوابی نشوی رسوا ہر نگ
 جماعت شو - مَنْ كَامَرَ قِ الْجَمَاعَةَ شَبَرَ آفَا فَنَلُّوْكَ (۳۳) و پیش مردم ظالم نہ
 دریش خویش کن (۳۴) و آب دہن و بینی با واز بلند انداختن خلاف تہذیب شمر
 (۳۵) و در فازہ دست بردہن بدار (۳۶) و پیش مردم خمیازہ کش (۳۷) و در
 بنی انگشت کن (۳۸) ہزل آمیز گفتگو کن (۳۹) غازی حتی از چشم و ابرو کن (۴۰)
 سخن گفتہ بار دیگر گو و نخواہ (۴۱) و از نکایات خذہ با صدا خذ کن (۴۲) شنای خود

د اہل خود پیش کس کن - ع ثنائے خود بخود کردن نه زید مرد عاقل را (۴۳)
 و خود را شل زنان میا را (۴۴) و همه خواہشات اولاد بانجام مرسان (۴۵)
 و کم خوردن و کم گفتن و کم گفتن اختیار کن (۴۶) و خلوت را بر طوبت ترجیح ده
 هیچ آفت نرسد مردم تنہائی را هیچ عزت نبود مردم ہر طائی را
 (۴۷) و در اثنائے گفتگو دست مجنباں (۴۸) و بی بدی کسان ہم داستان مشو (۴۹)
 و مردگازان بجز بچی ہرگز یاد کن (۵۰) و فتنہ انگیزی کن (۵۱) مصلح مردم باش (۵۲)
 خیر - اِنَا الْمُؤْمِنُونَ اِحْوَاءٌ قَانِبُونَ اٰخُوْنِکُمْ (۵۲) و طاقت خود میازار (۵۳)
 و آزمودہ را میازا کہ پشیمان شوی - مَنْ حَرَبَ الْمُجْتَبَّ حَلَّتْ بِهَ النَّدَامَةُ
 (۵۴) و نان خود بر دستخوان دیگران نخور (۵۵) و تعجیل کار شایطین بود الا بصرہ
 (۵۶) و دنیا و کار دنیا هیچ در بیچ است (۵۷) و ہر کہ از خدا نترسد از وہر کس
 (۵۸) و باتین مہنی پاک کن (۵۹) و تنہا پیش مردم نخور (۶۰) و از بزرگان در
 راہ پیش مروج رہ دیدہ برو گرچہ وہ رہ باشد پس زانو منشین و غم بہبودہ نخورد
 کہ ز غم خوردن تو رزق نگر د کم و بیش (۶۱) و چپ در است سنگر (۶۲) و
 پیش مہان بر کئے ختم کن (۶۳) و مہان را کار مفرما (۶۴) و باد یوانہ دست
 سخن گو (۶۵) و با و باشان و خیرہ سران بر سر کوچہ انشین (۶۶) و بہت نفع و

مرقہ انسا بزرگ
 مرقہ بزرگ انسا بزرگ
 (۱۰۰)

لہ و صل بہر است لہ جزین نیست کہ ایانداران برادرانند - پس صل کنند میان دو برادر خود -
 لہ ہر کہ آزمودہ را آزماید نام شود -

نقصان خود آبروئے خود مرتز (۶۷) متاع مردم و عقل خویش را زیادہ شمار (۶۸)
 و بے کار دو انگشتری و رقم سفر کن (۶۹) و فروتن باش و قرضدار باش
 فروتنی ست دلیل رسیدگان کمال کہ چون سوار بنزل رسد پیادہ شود
 ست مفتون معاش خود نمی باید بود و مغرور عیش خود نمی باید بود
 (۷۰) و با مردم نیک بدنی باید بود۔ انسان را چہ جائے تکبر است کہ اول او
 نطفہ ذیل است۔ و آخر اوست متعفن۔ و خود حال نجاستین سے دلون چہ بہتر است
 گفتا کہ طعام چہ درنا دادن چہ بہتر است گفتا دشنام چہ در خوردن چہ بہتر است
 گفتا کہ غضب چہ در نا خوردن چہ بہتر است گفتا کہ حرام چہ **نقل است** کہ روئے
 پیشانی بربا ^{بہتر} یا ران خود بدو ^{بہتر} تخاصب امیر المؤمنین حضرت علی مہمان آمدند
 حضرت علی با حضرت طاس روشن پر از عمل حاضر نمودند چون حضرت رسالت پنا
 بر طاس و عمل نظر فرمودند گفتند کہ عجب طاس روشن پر از عمل و بروے سوئے باریک
 افتادہ است۔ بے یاران خویش فرمودند کہ ہر یک تشبیہ این طاس و عمل و سوئے
 بہ بند درو بجانب حضرت ابابکر صدیق آوردند چنانچہ حضرت صدیق اکبر گفتند کہ یا رسول
 صلی اللہ علیک وسلم مرد دیندار ازین طاس روشن تر۔ و ایمان در دل و سے ازین
 عمل شیرین تر۔ و ایمان آخر با خود بردن ازین سوئے باریک تر۔ و حضرت عمر بن الخطاب
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کردند کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم۔ بادشاہی ازین
 طاس روشن تر و ملکیت اعلیٰ حکومت بادشاہی ازین عمل شیرین تر۔ و در ملکیت صل

گردن ازین موئے باریک تر۔ و حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ گفتند
 کہ یا رسول اللہ ﷺ و سلم۔ علم دین ازین طاس روشن تر۔ و خواندن علم ازین غسل
 شیرین تر۔ و حل کردن بظلم ازین موئے باریک تر۔ حضرت علی ^{رضی اللہ عنہ} عرض کردند کہ یا رسول
 صلی اللہ علیک و سلم۔ مہمان ازین طاس روشن تر و خدمت مہمان ازین غسل شیرین تر
 و مہمان را راضی داشتن ازین موئے باریک تر۔ و بعدہ حضرت رسول مقبول ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 و السلام بجانب حضرت فاطمہ الزہراء التفات فرمودند کہ شما ہم چیزے بگوئید۔ بجای تمام
 گذارش نمودند کہ یا رسول اللہ زنان را حیا ازین طاس روشن تر و چادر بر روئے
 ایشان ازین غسل شیرین تر۔ و خود را از پیشتم نامحرم نگہداشتن ازین موئے باریک تر۔
 و بعد از آن پیغمبر ^{صلی اللہ علیہ وسلم} فرمودند کہ ما ہم چیزے بگویم کہ معرفت ازین طاس روشن تر۔ و شنیدن
 معرفت ازین غسل شیرین تر و نگاہ داشتن معرفت در دل ازین موئے باریک تر و
 بعد از آن حضرت جبرئیل در رسید کہ یا رسول اللہ من ہم چیزے بگویم کہ راہ خدا تعالیٰ
 ازین طاس روشن تر و رفتن در راہ خدائے تعالیٰ ازین غسل شیرین تر۔ و شناختن
 راہ خدائے تعالیٰ ازین موئے باریک تر۔ بعد از آن از حضرت جل و علا وحی رسید
 کہ یا محمد بہشت ازین طاس روشن تر۔ و نعمت بہشت ازین غسل شیرین تر۔ و گذشتن
 بندگان بر پل صراط ازین موئے باریک تر۔

شعار

توبند نصیحت آلودہ و نافرمانی شرم بادت ز خدا تا کے ازین نمانی

<p>روز را در طلب عشرت و ہم عصیانی چه کنی گزنجوانی به اہل درمانی چشم عبرت بکشنا خواجہ اگر انسانی گفت احوال پر پرسی چو تو آئی دانی کہ توبے ہوش درین عالم سرگردانی ترک دنیا کن آخر کہ تو ہم مہمانی</p>	<p>ہر شب نختہ و فافل خذہ از رحمت دوست چند گونی کہ بی پیری رسم و توبہ کنم ہنیشان تو بین زیر لحد خاک شدند بر سر قبر یکے فرستم و گنتم چونی مگر از ذائقۃ الموت خبر نیست ترا جا میآ و آقب دم باش عزیزان رفتند</p>
--	---

یا مہمّم الّٰیّوب اِفْتَحْ لَنَا خَیْرَ الْبَآءِ

<p>ہمہ خندان بدمند تو گر بیان ہمہ گردیان بوند تو خندان کہ چون مردہ باشی نگویند مرد زان پیشتر کہ باگب بر آید فلان نماند بر آستان تو دارند سیل در بانی کہ حال خستہ دلان را تو خوبانی ترا اگر نگویم گجویم کرا مرا تو یکے قصہ بس مختصر</p>	<p>یا وداری کہ وقت زادن تو آتچنان زمی کہ وقت مردن تو چنان زندگانی کن اندر جہان خیر سے کن لے فلان و غنیمت شمار تو آن رفیع کافی کہ ساکنان ملک پر اعتیاج بی پیش تو حال دل گفتن تو خود دانی لے خالق کسب ریا ترا بچوں میںیں از بیشتر</p>
---	--

سُرِّبْنَا اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

نامہ مبارک برہم دعوت الی الہدایت من ختمی تاب خلاصہ نبودات علیہ و
 علی آہ افضل القلیبات و انجیبات بطرف اصم من ابر شاہ عش الملقب بنجاشی عیاش
 بست عمرو بن امیہ ضمری روانہ شدہ بود۔ از تاریخ طبری تبرکاً نقلش مع ترجمہ درج
 ذیل است و ہو ہذا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

من محمد رسول اللہ الی الجاشی الا حکمہ ملک الحبشہ اسلم انت فانی اعمل
 الیک اللہ اللک القدوس السلام المؤمن المہتمن اشہد ان علی بن مریم
 روح اللہ و کلمتہ القاہا الی مریم النبول الطیبۃ العقیقۃ عملت بہ خلقہ
 اللہ من تروجہ و نغمہ حکما خلق آدم بیلہ و نغمہ و رانی ادعوک الی اللہ
 و حدہ لا شریک لہ و الموالاۃ علی طاغیہ وان متبعی و مؤمن بالذی فی
 فانی رسول اللہ و قد بعثت الیک ابن عمی جعفر و نذر امعہ من المسلمین
 و اذا جاءک فاقمہم و دح الحجۃ فانی ادعوک الی اللہ فقد باعنت
 و نصحت کافلو الشعی و السلام علی من اتبع الهدی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

از محمد رسول خدا جانب نجاشی اصم ملک حبشہ سلمان شوزیراکہ من تایش میکنم
 نزد تو خدائے راکہ ملک قدوس سلام مومن مہتمن است و گواہی میدہم کہ عیسی بن
 مریم روح خداست و کلمہ او کہ انذاخت اور جانب مریم پارسا پاکیزہ پاکہ من

پس عالمه شد با و پس آفرید و را خدا از روح خویش و نفع خویش چنانچه آفرید آدم را
 بدست خود و دیدن خود و من بخوانم ترا بسوی خدا که یگانه و بی همتاست و بسوی
 الفت و دشمنی بطاعت خود و اینکه پیروی کنی مرا و ایمان آری بخیزد که آمد بمن
 زیرا که من فرستاده خدا ام و تحقیق فرستادم بسوی تو سپر عم خود و جعفر را و چند اشخاص را
 همراه و من از مسلمانان پس هر گاه نزد تو رسد پس بجهانی دار ایشان را و جباری را
 بگذار زیرا که بخوانم ترا جانب خدا پس تحقیق رسانیدم و خیر خواهی نمودم پس قبول کن
 خیر خواهی مرا و سلامتی باد بر یکسکه پیروی راه هدایت کرد -

نجاشی از آن فرمان مبارک مسلمان گشت و کتاب آن در بیان نمود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ مِنِّي اللَّهُ وَمِنَ النَّبِيِّينَ الْأَحْمَرِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا بَنِي
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبِرَّكَاتِهِ مِنَ اللَّهِ - الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي هَدَانِي
 إِلَى الْإِسْلَامِ - أَمَا بَعْدُ فَقَدْ بَلَغْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي مَا ذَكَرْتَ
 مِنْ أَمْرِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي تَارِبٍ السَّعْدِيِّ وَالْأَسْرَافِيِّ أَنَّ عَلِيًّا مَا يَزِيدُ عَلَيَّ مَا ذَكَرْتَ
 كَمَا قُلْتَ وَقَدْ شَرَّفْنَا مَا بَعَثْتَ بِهِ إِلَيْنَا وَقَدْ قَرَّبْنَا ابْنَ عَمِّكَ وَاصْحَابَهُ فَأَسْمَعُ
 أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَادِقًا مُصَدِّقًا وَقَدْ بَايَعْتُكَ وَبَايَعْتُ ابْنَ عَمِّكَ وَ
 أَسْلَمْتُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَقَدْ بَعَثْتَ إِلَيْكَ يَا بَنِي أَسْرَافِيٍّ الْأَحْمَرَ

بِنِ اجْبِي فَانِي لَا اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِي وَلَنْ نَسْتَكَّ اَنْ اَيْتَكَ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ-

بنام خدا کہ نہایت مہربان و رحیم است بجانب محمد رسول خدا از طرف نباشی محمد
بن ابجر سلام باد بر تو اے نبی خدا و رحمت خدا و بر کائناتش از خدا اے کہ جزو سے
معبود ہے نیت و آنکہ راہ نمود مرا بسوئے اسلام اما بعد پس رسید بن نامہ تو
اے رسول خدا بارہ آنکہ یاد فرمودی از احوال علی بن سونگندہ پروردگار
آسمان و زمین کہ عیسیٰ پیش نیت از آنکہ یاد فرمودی بدستی کہ او چنان است کہ بیان
فرمودی و بدستی کہ شناختیم چیزے را کہ فرستادی جانب ما و از نزدیکان ساختیم بن عم
ترا و یاران ویرا پس گواہی میدہم کہ برحق تو پیغامبر خدائی راست گو و تصدیق
کرده شدہ و بیت کردم بتو و با بن عم تو و مطیع شدم خدا اے را کہ پروردگار جہانیا
و تحقیق فرستادم سوئے تو پس خود را ما بن احمم بن ابجر رازیرا کہ سن مالک بن سیرم گرفتار
خود را و اگر خواستی حاضر بودن سن حاضر شوم اے رسول خدا پس سن گواہی میدہم
با آنکہ ہر جہ گونی راست است و سلام بر تو اے پیغامبر خدا۔

خدا شمارا بر خور و ارکنا و۔ اجمالاً بیان ایمان و اسلام و احسان گویش بخش
بشودید عمل کنید کہ مقصود حاصل گردد انشاء اللہ تعالیٰ در حدیث صحیح وارد است
کہ روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در سجدہ نشسته بودند و بعض اصحاب کبار
در خدمت آنحضرت سرور کائنات خلاصہ موجودات حاضر بودند شخصی خوب روئے

بشکل اعرابی در آمد و از بیرون مسجد پیغمبر خدا سلام گفت و او را جواب فرمود سه
 لبیل زادب پانہند و صرف گلزار ^{تا گل طلبگار} ریے اولب نہ کشاید
 آنجاہ دستورے خواست و گفت یا رسول اللہ خصت باشد کہ در آیم۔ فرمود مذکہ در
 آئی۔ در آمد۔ و ہر قدمے کہ می نہاد دستورے سخواست تا با حضرت نزدیک شد
 و باز دستورے خواست کہ یا رسول اللہ اذن باشد کہ بنشینم۔ فرمود مذکہ بنشین
 چنانکہ زانوے او زانوے مبارک میود۔ گفت یا رسول اللہ دستورے باشد کہ سوال کنم
 فرمود بے۔ گفت مَا لِاِيْمَانٍ۔ وَمَا لِاسْلَامٍ۔ وَمَا لِاحْسَانٍ۔ یعنی ایمان چیست
 و اسلام چیست و احسان چیست قال رسول اللہ الْاِيْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَ
 مَلٰٓئِكَتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ حَسْبًا وَتَسْبِيْحًا مِنْ اللّٰهِ
 تَعَالٰی وَهُوَ حَالِيْ كُلِّ شَيْءٍ یعنی رسول اللہ فرمود مذکہ ایمان آنست کہ ایمان
 آوری بہ خداے تعالیٰ و بزبان اقرار کن و بدل جزم و باورداری کہ خداے
 تعالیٰ موجود مطلق است ازلی وابدی و تصف است بصفات ثمانیہ کہ آن
 بیات و قدرت و علم و سَمْع و بَصْر و ارادت و کلم و وحدت است و همچنین
 ایمان آوری بفرشتگان و بتکوا بہائے او۔ و پیغمبران او و بروز قیامت کہ حق است
 و خواهد بود و تقدیر کنی و بدی ہمہ از خداے تعالیٰ است۔ تا بزخیر راضی است
 و بر شر نہ و آفریدگار می چیزهاست۔ وَ قَالَ الَّذِيْ نَبِيُّ الْاِسْلَامِ عَلٰی حَسْبٍ شَهَادَةً
 اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتٰعَ النَّزُوْكَهَ

وَجَّهَ الْبَيْتَ مِنَ اسْتِطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَصَوْمَ رَمَضَانَ - یعنی بنا، الاسلام پنج
 رکن است۔ اول گفتن اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
 رَسُوْلُ اللهِ یعنی گواہی دادن کہ بیچ خدائے تبارک و تعالیٰ و محمد رسول اللہ
 فرستادہ اللہ تعالیٰ است بر کافہ مخلوق از آدمیان و پریان۔ دوم برپائے
 داشتن نماز پنجگانه در وقت خویش۔ سوم زکوٰۃ ال دادن در وقت خود۔ چهارم
 حج خانہ خدائے تعالیٰ کردن اگر توانائی باشد پنجم۔ روزہ رمضان داشتن در
 صحیح بخاری چنین آورده است و لفظ حج را بر روزہ مقدم داشته اند و اللہ اعلم
 و قال النبی۔ الْاِحْسَانُ۔ اَنْ تَعْبُدَ اللهَ رَبَّكَ كَمَا نَكَ تَرَاهُ حَانَ لَمْ تَكُن تَرَاهُ
 فَاِنَّهُ يَرَاكَ۔ یعنی پنجم خدا فرمود کہ احسان آنست کہ پرستش کن خدائے راجل جلالت
 چنانکہ گویا اور ارحمی مینی اگر تو اور انمی مینی او ترا می بیند۔ پس چون سائل از سوال
 فایغ شد دستورے خواست همچنین از مسجد بیرون آمد بہ تعظیم بعد از زمانے رسول اللہ
 روئے باصحاب کرد و گفت کہ یک کس بیرون رود۔ و این سائل را طلب کند
 تا کہ یک کس بیرون آید و هر چند سائل زندا کرد و تجسس نمود نیافت باز آید و گفت
 کہ سائل را نیافتم۔ بعد از ان رسول اللہ روئے مبارک خود و عمر بن خطاب کرد و
 فرمود یا عمر آیا میدانی کہ سوال کننده کہ بود گفت عمر در جواب کہ خدائے تعالیٰ
 و رسول و داناتر اند پنجم ما فرمود کہ سوال کننده اعرابی بود بلکہ برادر من جبریل
 بود۔ کہ آمدہ بود بشما تا تعلیم کند شما را و این شما میتوان گفت کہ این حدیث شریف

رواہ ابن ماجہ

اشاره است باداب تعلیم - چه در آن وقت نوبه‌دان بسیار بودند که درآمد دوی
 او بانه از غیر خدا سوالها کردند - سخن گفتند - غرض آنست که تا مردمان بدانند
 که سوال چگونه باید کرد - و طالبان علم نزد استاد و مرید نزد مرشد چگونه بنشینند و اگر کسی
 از ایمان و اسلام و احسان و غیره سوال کند چگونه جواب باید داد و در تلبیس ابلیس ابن
 جوزی این حدیث آورده که **سُئِلَتْ رَأْسُ امِّي اِلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ نَفْرًا فَكَلَّمَهَا فِي الثَّلَاثِ**
الرَّادِ وَاحِدَةً قَالُوا مَنْ هُمْ يَا سُوَلُ اللّٰهِ قَالَ هُمْ عَلٰى مَا اَنَا عَلَيْهِ وَاصْحَابِيْ
 استاد و مرید و دو عالم است **قَصَبُوا الشَّوَابِرَ وَاعْفُوا الْعَجِيْبَةَ** یعنی بر شایسته بر تو تبار
 و دراز کنید ریش تبار - بخلافش ریش تبار تراشیده بر تو تبار دراز نمود و عوه اسلام
 نمودن چگونه صحیح خواهد شد اگر **وَالسُّنَنُ سَخِيْمَةٌ** خواهی دید که کدام فرقه مردمان شمار
 نمایانست پس غور کنید که شما کدام کسان را بے وجه موجه دوست میدارید و لباس
 کدام فرقه فخرآ پوشیده نازان میشوید و وضع آبا و اجداد خویش را مبدل ساخته در وضع
 کدام کسان می‌نایید در حدیث شریف آمده که **مَنْ كَشَّ بَهْ يَفْوَمِ فَهُوَ مِنْهُمْ** یعنی
 کسیکه بگردد و بپوشد مانند برون اختیار نمود - او از آنها گروه است غافل را بافتدائے خدا
 در رسول خدا چه سر و کار است او بهمه حال بر آوردن مراد نفس خویش نخواهد خواه
 اندران مشابهت با یهود باشد خواه با نصاری که سائیکه در رسومات شادی و غمی و

سه قریب سرفوق خواهد شد امت من به سه هفتاد گروه همه ایشان در آتش اند - مگر یک گروه
 حاضرین اصحاب گفتند که ایشان کدام گروه اند یا رسول الله گفت آن گروه بر آن طریق باشند
 که من بر آن طریق ام و یاران من -

نصرتیت مبتلا اند از خدا و رسول و سے شرم دارند یا ایشان را بر وز قیامت پیشین
 رسول خدا صلی الله علیه و آله و سلم بوضع و کتاه انگیزی آمدن خوش میاید شرم شرم
 و جائے ہزار شرم است در حدیث است کما یقینون تموتون و کما تموتون
 یعنی چنانکہ زندگی بسر کنید چنان خواهید مرد و چنانکہ میرید چنان خواهید بر
 سلطان دو عالم صلی الله علیه و آله و سلم فرمودہ است کہ معبود امت پیشین گو سالہ بود و
 معبود امت من در اہم و دانیہم خواهد بود در ایشان نصرتیت تسلط خواهد نمود با
 بہالشت و دست بدست نفع

ع
 جانان الامور
 در ایشان

تندہ می آید ما مردم چون دیو و دد کار بد خود کردہ و لغت بشیطان بکنند
 روز ذوالنون مصری بسر بازار میگذاشت طیبے را دید کہ غلغٹے بروے
 گرد آمدہ و ہر کس درو خود با و میگوید و صحت میجوید و طیب و وامی نماید - ذوالنون ہم
 پیش رفتہ بعد ادانی مرا ہم سنونہ التماس نمود کہ من نیز دروے وارم تا منی تو انم کہ بزبان
 ارم سے مراد دست اندر دل اگر گویم بان سوزد و اگر دم در شرم ترسم کہ مغز استخوان سوزد
 طیبے حاذق ساعتے بروے ذوالنون گریست و بگریست و گشت ع بسیار کہ در تو
 ز قانون شرافت - اما اسے فقیر گیر بیخ فقر و بگ صبر - و ہیلہ ختیق - و در اہل توبہ
 بگلن و بدست نیاز بمانی - و ہر پارچہ مجاہدہ بہ پیر - و در دیگر نظر بانہ از - و
 بر آتش عشق بچو نشان و بکنگیر زاری بہ پالائے - کچھ بجام رضا بار - و شکر شکر برو
 بیاش - و بوقت سحر نوش - انشاء اللہ تعالیٰ درین شفاے سہلی یابی سے

زخم بطیب گفتم از درد و نهان
گفتم که غذا گفتم بین خون جگر
یار آمد و گفت خسته میدار و لست
ما را بشکستگان نظر ما باشد
کلام عاشق دوست دیدار یار
عشق حقیقی ست مجازی بگیر
دل زین اندوه تازه بپیراری میکند

گفته از غمیر دوست بر بند زبان
گفتم پیشین گفتم از هر دو جهان
دائم با سید بسته میدار و لست
ما را خواهی شکسته میدار و لست
قصد زاهد جنت و نقوش و جکار
این دم شیرست بازی بگیر
خامه در وقت نوشن آه وزاری میکند

سوال - رباعی - لے ہر خلق مراد نماند در شکل این بیت جو اہم فرمایند
توسند خدا بود فلک هیچ نبود
گر هیچ نبودست کجاست بود خدا
جواب - رباعی - در نیت و مذہب بزمیت مراد میدان یقین کہ لاسکانی ست
خواہی کہ ترا کشف شود این مخفی
جان در تن خود بین کہ کجا دارد جا

رباعی - ہر سید کی منزل آن بہر کس
نفا کہ دست کجاست گفت ہم برو
رباعی - دل را اگر توصاف کنی ہمو آئند
او در دل منت دل من بدست او
رباعی - خواہی کہ شود دل تو چون آئینہ
بغل و حسد و سلم و حرام و نفیبت

تکم دل منت او را سنسزل
پرسید کہ او کجاست گفتم در دل
بیشک جمال دوست نماید مسائند
چون آئینہ بدست من و من در آئینہ
وہ چیز برون کن اندرون سینہ
بغض و طمع و حسد و ریاء و کینہ

نه مونس نه رفیق نه ہمدے دارم
 بلبل نیم کہ نعرہ زخم در دسہ برم
 پروانہ نیستم کہ بیکدم عدم شوم
 بشخ این قصہ دل زار نہ گفتن تاکے
 شریعت در مساز و روزہ بودن
 حقیقت روئے در دلدار کردن

حدیث خود بکہ گویم عجب غمے دارم
 قمری نیم کہ طوق بگردن در آورم
 ششم کہ جان گدازم و دم بر نیادرم
 سوختم سوختم این راز نہفتن تاکے
 طریقت در جہاد اندر نسزدون
 نظر اندر جمال یار کردن

سوز و غم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةُ الْإِسْلَامِ كَلِمَةُ الْإِيمَانِ كَلِمَةُ الْوَقْفِ بِرَأْسِ الْإِسْلَامِ
تھے در زمانہ سلف پیش بزرگے شکایت زمانہ آنا کر دو۔ فرمود کہ ہنوز

موقع پاس و موضع جذبے قیاس است کہ انسان را نہ خوف نان و نہ غم مال و جان
 است نہ اندیشہ سستی دین و ایمان۔ در زمانہ مستقبل نیات آسانے دنیا بدل خواہ
 گشت و جور ہائے شدید ظہور خواہ یافت۔ عدل و احسان قطعاً خواہ یافت۔ ناظمان و
 محافظان بلا در مانا بنام رنگی خواہند گرانید۔ خلیفہ عشر ششم از دادخواہان خواہد پوشید۔
 امیران بہ صحت ہمہ یکربا و نت سنگران خواہند کوشید حق زائل و باطل خواہد گردید
 و نسوان بدلیری پیش خواہند آمد۔ و کہتران بوزارت اختصاص خواہند یافت۔ مردم
 ذوالقدر از بس بے دلی و بے قدری عبد اباصلاح کار نخواہند پرداخت و مستحقان امور
 باوجود گوشہ نشینی امین نخواہند بود۔ و بے شعوران و ناگردہ کاران کار فرمائی خواہند
 نمود۔ و پسران پدران را خواہند ربانید۔ زنان صالح از فسق و بے مہربانی شوہران

طالع خواهند نالید. باران بروقت نخواهد بارید. حکام علات را بغرض شوم طبعی گرانتر
 خواهند فروشانید مالک از نظم کار فرمایان ویران خواهد گردید و فواحش در میان
 خوانین و خواتین علانیه ساکن خواهند بود. و مردان پوشیدن لباس زنان رعیت
 خواهند نمود و غیره **ان فی ذلک لعیباً لک لای ولی الا بصایره** (یاد دارید) از
حضرت لقمان منقول است که از چهار صد کتب پنج منتخب نموده شد جمله
 آنها در فراموش کردنی و گناه یادداشتی - موت را و خدا را کسی که احسان کند آنرا
 بر گزاف اموش مکن و تو با کسی احسان کرده باشی و کسی با تو بدی کرده باشد فراموش
 کن **عجب است از یک مرگ** دو دست ندارد. مرگ است که از دیدار
 والدین و دیگر اقربائے ردیک و دور سرور سیکرداند. و مرگ است که بیدار
 اولیاء الله و مرشدین میرساند استاده بر سر گورم که عالم بشنوی چه دیروز
 بودم من چو تو فردا تو مثل من شوی چه و مرگ است که بسبب زیارت رسالت پناهی
 و مرگ است که باعث امانت الهی است قلے تانہ سے از مرگ چه اندیشی چون جان
 بقاداری نه دیگر کجا گنجی چون نور خدا داری چه بخلقت یگذاری روزگار
 مگر در گور خوی کرد کار سے چه رباعی از راحت چند روز خوش دل نشوی چه
 و زنجیر و در بسل نشوی چه گر غافل از حضور هستی خدا نه اے تنگ عدم ز مرگ
 غافل نشوی چه رباعی اگر آب نداشت بر آوری غلے چه خیال هر دو جهان را رها

کلامی است که در
 کتابت صحیح است

توانی کرد و لیکن این صفت سالکان جا بنازاست و توانی منشی پس کجا توانی
 کرد - رباعی هر دم باشی ز پنج بردن راضی و وز غم زدگی و غصه خوردن راضی
 خواهی که شود خاتمہ بالخیر ترا و وقت مردن شوی ز مردن راضی و حیات جسم از
 روح و حیات روح از معرفت الهی سه همچنان که قدرتن از جان بود و قدر جان
 از پر تو جانان بود و بهر انسان جمله حیوان را کبش و جمله انسان را کبش از بهر شش و

سناجات بدرگاه قاضی الحاجات

ما گنہگاریم تو آمرزگار
 جرم بے اندازه تجسد کرده ایم
 آخر از کرده پشیمان گشته ایم
 ہم قرین نفس و شیطان مانده ایم
 غافل از امر و نواهی بوده ایم
 با حضور دل نکردم طاعت
 آبروی خود ببعیان ریختہ
 ز آنکہ خود فرمودہ لا تقنطوا
 نا امید از رحمت شیطان بود
 رحمت باشد شفاعت خواه من

بادشاہ جسمم ما را در گذار
 تو کنو کاری و ما بد کرده ایم
 سالها در بند عصیان گشته ایم
 دایما در فسق و عصیان مانده ایم
 روز و شب اندر معاصی بوده ایم
 بے گنہ نگذشت بر ما ساعت
 بر در آمد بندہ بگر نیتہ
 مغفرت دارد امید از لطف تو
 بحر الطاف تو بے پایان بود
 نفس و شیطان زدگرم یا راه من

پیش از آن کا نذر لحد خاکم کنی
از جهان بانور ایسا نم بری
شدر وے دلم سید بیا مرز مرا
بخشده هر گشته بیا مرز مرا

چشم دارم از گمشد پا کم کنی
اندر آن دم کز بدن جسام نم بری
یارب شده ام تبه بسیار مرز مرا
در واکه بجز گشته نکر دم کارے

سوره تغویه

يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْاَهْلِ هٗ ۚ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
خَلَقَ الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى رَسُوْلِهِ
حَصَّهٖ بِالْخَلْقِ الْعَظِيْمِ

ازین حدل عجیب و غریب در یافتن غره قمری ما سنه ۱۳۴۱ هجری

این که جمع نماید اعداد ماه و سنه مطلوب معائنہ کنید تحت روزهای
مدرجہ اش بر اعداد مجتمع روزے که مرقوم است ہون روز غره ماہ مطلوب
باشد مثلاً اگر غره محرم ۱۳۴۱ ہجری دریافت نماید پس جمع کنید ہر دو ہندسہ
ہائے تحت محرم و سنہ ہجری ۶ - ۶ - حاصل جمع ۱۲ می شود بر ہندسہ
۱۰ بخشینہ کہ نگاشت است ہون روز غره محرم ۱۳۴۱ ہجری خواہد بود
میں علی ہذا و اللہ اعلم۔

خدا انارت

۱۳۳۵	۱۳۳۶	۱۳۳۷	۱۳۳۸	۱۳۳۹	۱۳۴۰	۱۳۴۱	۱۳۴۲	۱۳۴۳	۱۳۴۴	۱۳۴۵	۱۳۴۶	۱۳۴۷	۱۳۴۸	۱۳۴۹
۲	۵	۱	۴	۶	۲	۴	۶	۲	۵	۱	۴	۶	۲	۵
۱۳۵۰	۱۳۵۱	۱۳۵۲	۱۳۵۳	۱۳۵۴	۱۳۵۵	۱۳۵۶	۱۳۵۷	۱۳۵۸	۱۳۵۹	۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳	۱۳۶۴
۴	۶	۲	۴	۶	۳	۵	۱	۴	۶	۲	۴	۶	۲	۴
۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷	۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱	۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵	۱۳۷۶	۱۳۷۷	۱۳۷۸	۱۳۷۹
۴	۶	۲	۵	۱	۴	۶	۲	۴	۶	۲	۴	۶	۲	۵
۱۳۸۰	۱۳۸۱	۱۳۸۲	۱۳۸۳	۱۳۸۴	۱۳۸۵	۱۳۸۶	۱۳۸۷	۱۳۸۸	۱۳۸۹	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۲	۱۳۹۳	۱۳۹۴
۵	۱	۴	۶	۲	۴	۶	۲	۵	۱	۴	۶	۲	۴	۶
۱۳۹۵	۱۳۹۶	۱۳۹۷	۱۳۹۸	۱۳۹۹	۱۴۰۰	۱۴۰۱	۱۴۰۲	۱۴۰۳	۱۴۰۴	۱۴۰۵	۱۴۰۶	۱۴۰۷	۱۴۰۸	۱۴۰۹
۶	۲	۴	۶	۳	۵	۱	۴	۶	۲	۴	۶	۲	۴	۶
۱۴۱۰	۱۴۱۱	۱۴۱۲	۱۴۱۳	۱۴۱۴	۱۴۱۵	۱۴۱۶	۱۴۱۷	۱۴۱۸	۱۴۱۹	۱۴۲۰	۱۴۲۱	۱۴۲۲	۱۴۲۳	۱۴۲۴
۶	۲	۴	۶	۳	۵	۱	۴	۶	۲	۴	۶	۲	۴	۶
۱۴۲۵	۱۴۲۶	۱۴۲۷	۱۴۲۸	۱۴۲۹	۱۴۳۰	۱۴۳۱	۱۴۳۲	۱۴۳۳	۱۴۳۴	۱۴۳۵	۱۴۳۶	۱۴۳۷	۱۴۳۸	۱۴۳۹
۱۳	۴	۱۳	۶	۱۲	۵	۱۱	۲	۱۰	۳	۹	۲	۸	۵	۱۱

شمار

<p>اول بیج آب روان - آخر غمگین - سنگ</p> <p>ماه حبیب صحیفه بین شعبان گیاره سبتر</p> <p>واقعه بی گودک - زیچ و خیر خوب تر</p>	<p>ماه محرم زربین - اندر صفر بین آنه</p> <p>اول جاری نقره بین پیر سبین در آخرین</p> <p>شیر در رمضان نگر - شوان ماه سبیر بین</p>
---	---

تتمه فیضی مصنف تاج را بوقال حضرت امیر

خذ ما صفا ح ما كدر - انظر الاما قال ولا تنظر الامن
 قال ه مرد باید که گیرد اندر گوش به درشت است پس بر دیوار
 اللهم افتح لنا بالخير واتم لنا بالخير واجعل عواقب امورنا بالخير
 بيدك الخير.

هر که مار آکند به نیکی یاد تا شش اندر جهان به نیکی باد
 اللهم اغفر لمؤلفه ولا يوسيه وارحمهم واجعلهم من المحشورين
 في نهر مة التبتين والصدقيين والمرشدين يوم القيمة بفضلك

يا رحمن يا رحيم

ه هر که بسند دعا طبع دارم به ترا که من بنده گنگارم
 ه حافظ و نظیفه تو دعا گزینت پس در بند این باش که نشند یا شنید
 ه الهی بخشای این بر سره ه مصنف نویسنده خواننده را

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تخریف فی القایح نهم در اصول الفقه
 محمد باقر خراسانی

اعلان اجاب ذعان

جہل کی چھائی گھٹا اور علم کی بدلی ہوا (قطعہ) خلق کے گلشن میں ہے باذن قرآن کاٹا ہوا
گر نہ ہو علم حاصل عقل بیکار ہے علم سے اور فضل سے دانش سے لگا ہوا خدا

اس رسالہ کی زبان ہے فارسی عیان اور پاکیزہ جیسے آرسی

اختصار اس کا بیان کوئی کیا کرے جیسے کوئی دریا کو کوڑہ میں بھرے

مہبت سے زیادہ شیریں شکر ہے اگر سے زیادہ سطر آب حیات سے زیادہ شفا بخش۔ بون سے زیادہ نیک نسیم صبح سو

زیادہ لطیف۔ نسیل الفاظ و کثیر المعنی یہ دونوں مجموعہ فلسفیانہ نکات۔ دانش افزا و مرقع تمدنی خلاق معاشی

اور کاغذی نفاہیں زندگی کا صلح نطرت انسانی کا راہ ناما مسائل معاش و معاد کا بہترین اماں ہے جس

مضمون کو شرمشگ کیا و لائل نفوس و احادیث پر ختم کیا ہے عطر آنت کہ خود ہو یا جو ایک شہرہ منقولہ یہ

نسخہ اس کا بہترین نمونہ ہے جس کی نظر خورد عبرت ان اور ان سے گزرے ایسے بیش بہا مضامین

بیان کر سکتا ہے جو ایک بڑا ہیہ عالم بیکل بیان کر سکتا ہے ہم ذمہ دار ہیں اگر اسکا ایک فقرہ تیرے شکر کا

کام نہ دے۔ بغرض افادہ و استفادہ عام قیمت علم

حضرت مولانا مولوی محمد عبدالعزیز صاحب جملہ قاری رحۃ اللہ علیہ کے تصانیح کے بنیادی جیل کتب برادر دست

مکالمہ بیضہ دطاغون قیمت ۸

مقالات الطریقت قیمت علم

شرح گلشن راز قیمت علم

لئے کا پتہ۔ محمد عبد الرحمن صیف دار محمد علی علیہ السلام محمد علی علیہ السلام محمد علی علیہ السلام محمد علی علیہ السلام

درسد اعزہ حیدرآباد دکن

